سلسلہ دروس قرآن

پارہ 07

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:07

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

خلاصہ پارہ ہفتم

ساتویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ

حق کو پہچاننا اور قبول کرنا ہی کامیابی ہے، شراب اور جوا شیطانی ہتھیار ہیں، توحید انسان کی فطرت ہے اور شرک اس کی خودساختہ گمراہی ہے، موت سے پہلے توبہ اور نیک اعمال کا وقت غنیمت ہے اور قرآنِ کریم سارے جہانوں کے لیے ہدایت ہے۔ ہر مومن کو چاہیے کہ اس کائنات میں اللہ کی نشانیوں پر غور کرے اور اپنے رب کا شکر ادا کرے۔

ساتویں پارے کا پیغام
شکرِ نعمت، توحید اور آزمائشِ ایمان

قرآن سن کر رونے والے عیسائی علماء: حق پہچاننے کی مثال

ساتویں پارے کا آغاز ان عیسائی علماء کے ذکر سے ہوتا ہے جنہوں نے قرآن کریم سن کر حق کو پہچانا اور ان کی آنکھوں سے آنسو بہ نکلے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جب صحابہ کرام نجاشی کے دربار میں پہنچے اور قرآن پڑھا تو وہاں کے علماء اور راہب حق کو پہچان کر رو پڑے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی اس کیفیت کو قرآن میں محفوظ فرمایا: ﴿وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ﴾ (المائدۃ: 83)

یعنی جب وہ اس کلام کو سنتے ہیں جو رسول پر نازل کیا گیا تو تم دیکھتے ہو کہ حق کو پہچاننے کی وجہ سے ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آتی ہیں۔

قسم کا کفارہ اور احتیاطِ زبان

آیت 89 میں قسم کا حکم بیان ہوا کہ اگر کوئی قسم توڑ دے تو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو

دو وقت کا کھانا کھلانا یا انہیں لباس دینا یا غلام آزاد کرنا ہے اور اگر ان میں سے کسی پر بھی قادر نہ ہو تو تین دن کے روزے رکھنا ہے۔ ساتھ ہی یہ نصیحت بھی فرمائی:

﴿وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ﴾)المائدۃ: 89(

یعنی اپنی قسموں کی حفاظت کرو تاکہ کفارے کی نوبت ہی نہ آئے۔ یہ حکم بتاتا ہے کہ زبان کی حفاظت ایمان کا لازمی تقاضا ہے۔

شراب اور جوئے کی قطعی حرمت

آیات 90 اور 91 میں شراب اور جوئے کی حرمت کا حتمی اعلان ہوا:

﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾)المائدۃ: 90(

یعنی اے مومنو! شراب، جوا، بتوں کے پاس نصب پتھر اور فال کے تیر ناپاک شیطانی کام ہیں، ان سے اجتناب کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ پھر فرمایا کہ شیطان شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان بغض و عداوت پیدا کرنا اور تمہیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روکنا چاہتا ہے۔ آج کے دور میں ان دونوں برائیوں کے انفرادی اور معاشرتی نقصانات اس حکمِ الٰہی کی سچائی پر سب سے بڑی دلیل ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اللہ کی نعمتیں

آیات 110 اور 111 میں اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اپنی نعمتیں گنوائیں: روح القدس سے مدد، گہوارے میں لوگوں سے کلام، کتاب و حکمت، تورات اور انجیل کی تعلیم اور معجزات جن میں مٹی سے پرندہ بنا کر جان ڈالنا، مادرزاد اندھے اور برص کے مریض کو شفا دینا اور مردے کو زندہ کرنا شامل ہیں۔ ان سب معجزات کا بیان اس لیے ہے تاکہ واضح ہو کہ یہ اللہ کی عطا تھی نہ کہ خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خدائی، اس لیے انہیں الٰہ قرار دینا باطل ہے۔

خوانِ نعمت کا معجزہ اور انجارِ کفر

آیت 112 میں حواریوں کی درخواست پر آسمانی خوانِ نعمت نازل کرنے کا ذکر ہے۔ اللہ نے فرمایا کہ میں یہ نعمت نازل تو کر دوں گا مگر پھر جو اس نشانی کے بعد بھی کفر کرے اسے ایسا عذاب دوں گا جو جہان والوں میں سے کسی کو نہ دیا ہوگا۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ نشانی دیکھ کر پھر انکار کرنا سب سے بڑی ہلاکت کا سبب ہے۔

سورۃ الانعام: قدرتِ الٰہی کا بیان

سورۃ الانعام کا آغاز اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے بیان سے ہوتا ہے کہ اسی نے آسمانوں، زمین، ظلمت اور نور کو پیدا کیا، انسان کو مٹی سے بنایا اور اس کی مدتِ حیات اور قیامت کا وقت مقرر فرمایا۔ اس کے باوجود کافر اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں:

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ﴾ (الانعام: 1)

یعنی تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ظلمتوں اور نور کو بنایا، پھر بھی کافر اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو برابر کرتے ہیں۔

کافروں کی ہٹ دھرمی اور قیامت کی حسرت

آیت 7 میں فرمایا کہ کافروں کا حال یہ ہے کہ اگر لکھی ہوئی کتاب بھی نازل ہو اور وہ اپنے ہاتھوں سے چھو کر دیکھ لیں تو پھر بھی جادو کہہ کر رد کر دیں گے۔ آیت 25 میں فرمایا کہ ان کی بداعمالیوں کے سبب دلوں پر پردے اور کانوں میں بندش ہے، اس لیے حق ان میں اثر نہیں کرتا۔ آیت 31 میں قیامت کے دن ان کی حسرت کا ذکر ہے کہ وہ اپنی کوتاہی پر افسوس کریں گے مگر اس وقت پچھتاوا کام نہ آئے گا۔

رسول اللہ ﷺ کو تسلی اور صبر کا درس

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو تسلی دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ غمگین نہ ہوں، یہ آپ کو نہیں جھٹلا رہے بلکہ آیاتِ الٰہی کا انکار کر رہے ہیں اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا اور انہوں نے صبر کیا۔ یہ آیت ہر داعیِ حق کے لیے سب سے بڑی تسلی ہے کہ انکار سے گھبرانا نہیں بلکہ صبر کے ساتھ تبلیغ جاری رکھنی ہے۔

فرشتوں کی نگرانی اور موت کی حقیقت

آیت 61 میں فرمایا:

﴿وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ﴾)الانعام: 61(

یعنی اللہ اپنے بندوں پر غالب ہے، وہ ان پر نگرانی کرنے والے فرشتے بھیجتا ہے اور جب کسی کی موت کا وقت آجائے تو فرشتے کسی کوتاہی کے بغیر اس کی روح قبض کر لیتے ہیں۔ یہ آیت یاد دلاتی ہے کہ ہر لمحہ اللہ کی نگرانی میں ہے اور موت کوئی اتفاق نہیں بلکہ ایک مقررہ نظام ہے۔

مصیبت میں اللہ کو پکارنا: فطرتِ انسانی کا اعتراف

آیت 63 میں ایک فطری حقیقت بیان ہوئی:

﴿قُلْ مَنْ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً﴾
(الانعام: 63)

یعنی کہہ دیجیے کہ بر و بحر کی ظلمتوں میں کون تمہیں نجات دیتا ہے جسے تم عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارتے ہو؟ یہ آیت ثابت کرتی ہے کہ خود مشرک بھی مصیبت میں صرف اللہ کو پکارتا ہے، گویا توحید انسان کی فطرت میں پیوست ہے، پھر بھی وہ خوشحالی میں شرک کرتا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا عقلی استدلال

آیات 74 تا 81 میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا وہ تاریخی مشاہدہ بیان ہوا جس میں انہوں نے ستاروں، چاند اور سورج کو غروب ہوتے دیکھ کر ہر ایک کے الٰہ ہونے کو رد کیا اور کہا کہ جو ڈوب جائے وہ معبود نہیں ہو سکتا۔ یہ واقعہ بتاتا ہے کہ توحید کا راستہ عقل اور غور و فکر سے بھی طے کیا جا سکتا ہے۔

قرآنِ کریم: مبارک اور جہانوں کے لیے ہدایت

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم کا تعارف ان الفاظ میں کرایا:

﴿وَہٰذَا کِتَابٌ اَنْزَلْنَاہُ مُبَارَکٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْہِ﴾)الانعام: 92(

یعنی یہ برکت والی کتاب ہے جو ہم نے نازل فرمائی، پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور سارے جہانوں کو ڈرسانے کے لیے ہے۔ جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہی اس پر ایمان لاتے ہیں اور اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

سفرِ آخرت: اکیلے اور خالی ہاتھ

آیت 94 میں کافروں کے لیے ایک دردناک منظر کشی ہے:

﴿وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی کَمَا خَلَقْنَاکُمْ اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَّتَرَکْتُمْ مَّا خَوَّلْنَاکُمْ وَرَآءَ ظُہُوْرِکُمْ﴾)الانعام: 94(

یعنی تم ہمارے پاس اکیلے آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو مال و متاع ہم نے دیا تھا وہ پیچھے چھوڑ آئے اور تمہارے وہ شریک جن کا تم دعویٰ کرتے تھے آج تمہارے ساتھ نہیں ہیں۔ یہ آیت دنیا میں مال و دولت اور جھوٹی طاقت پر اترانے

والوں کے لیے سب سے بڑا سبق ہے۔

قدرتِ الٰہی کی نشانیاں: دانے اور بارش میں

پارے کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے دانے سے پودے پیدا کرنے اور بارش سے مردہ زمین کو زندہ کرنے کی مثالیں دے کر اپنی قدرت پر غور و فکر کرنے کی دعوت دی۔ یہ نشانیاں ان لوگوں کے لیے ہیں جن کی آنکھیں دیکھتی ہیں اور دل سوچتے ہیں۔

یہ رمضان رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

دورۂ احادیث رمضان المبارک

14 کتبِ حدیث میں وارد احادیثِ رمضان کا جامع مطالعہ

احادیث کی قراءت، مستند ترجمہ اور ضروری توضیح

صحاح ستہ کے کتاب کتاب الصوم کا تقابلی جائزہ

دورۂ رمضان کے لیے منتخب 14 کتب حدیث

1. صحيح البخاري
2. صحيح مسلم
3. سنن أبي داود
4. جامع الترمذي
5. سنن النسائي
6. موطأ الإمام مالك
7. سنن ابن ماجه
8. مسند أحمد
9. سنن الدارمي
10. السنن الكبرى للبيهقي
11. صحيح ابن خزيمة
12. صحيح ابن حبان
13. المستدرك على الصحيحين
14. الأحاديث المختارة للمقدسي

- کلاس روزانہ آن لائن (Zoom)
- بعدِ تراویح: 10:30 تا 11:15
- مکمل ریکارڈنگ دستیاب
- دجمعہ کروتنگ دستیاب
- داخلہ فیس: صرف 300 روپے
- آغاز: 20 تا 28 فروری 2026ء

یہ کورس بچوں، بڑوں، طلبہ، علما، مرد و عورت سبھی کے لیے مفید ہے

+92 312-6392663

HADI RESEARCH INSTITUTE INTERNATIONAL

Become A Writer
HADI
Research Institute

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں